ڈاکٹر فاروق ستار کی سربراہی میں ایم کیوایم کے تین رکنی وفد کا وہائٹ ہاؤس کا دورہ

صدر اوباما کے مشیر برائے بین الاقوامی معاشی امور ڈیوڈ لپٹن سے ملاقات

پاک امریکہ تعلقات، دہشت گردی کے خلاف جنگ، عالمی معاشی بحران کے پاکستان پر اثرات، پاکستانی مصنوعات کی امریکی منڈیوں تک رسائی، دہشت گردی سے متاثرہ شمالی علاقوں کی معاشی ترقی اور دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال

امریکی منڈیوں تک پاکستانی مصنوعات کی رسائی کو ممکن بنایا جائے اور سوشل سیکٹر میں منصوبوں میں معاونت کی جائے۔ ڈاکٹر فاروق ستار

ایم کیوایم نارتھ امریکہ کے نگران اعلیٰ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی اور ایم کیوایم امریکہ وکینیڈا کے نگراں عبادالرحمٰن بھی وفد میں شامل تھے

واشنگٹن۔۔۔4 مئی 2010ء

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر اور وفاقی وزیر ڈاکٹر فاروق ستار کی سربراہی میں ایم کیوایم کے تین رکنی وفد نے وہائٹ ہاؤس کا دورہ کیا اور بین الاقوامی معاشی امور کے بارے میں صدر اوباما کے مشیر ڈیوڈ لپٹن سے ملاقات کی ۔ایم کیوایم کے وفد میں ڈاکٹر فاروق ستار کے علاوہ ایم کیوایم نارتھ امریکہ کے نگران اعلیٰ اور سابق وفاقی وزیر ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی اور ایم کیوایم امریکہ وکینیڈا کے نگراں عبادالرحمٰن بھی شامل تھے۔45 منٹ جاری رہنے والی اس ملاقات میں پاک امریکہ تعلقات، دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ، عالمی معاشی بحران کے پاکستان پر پڑنے والے اثرات، امریکہ کی جانب سے پاکستان کی مالی ومعاشی امداد، پاکستانی مصنوعات کی امریکی منڈیوں تک رسائی، دہشت گردی سے متاثرہ شمالی علاقوں کی معاشی ترقی اور دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے صدر اوباما کے مشیر ڈیوڈ لپٹن سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی معیشت مشکلات کا شکار ہے اور پاکستان کو معاشی بحران سے نکالنے کیلئے بہت ضروری ہے کہ امریکہ تجارت کے شعبہ میں پاکستان کی مدد کرے اور امریکی منڈیوں تک پاکستانی مصنوعات کی رسائی کو ممکن بنایا جائے اور پاکستان کو معاشی لحاظ سے مستحکم کرنے اور سوشل سیکٹر میں منصوبوں میں معاونت کی جائے۔ ڈیوڈ لپٹن نے پاکستان میں سیاسی استحکام اور عام لوگوں کو آگے لانے کے سلسلے میں ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کے کردار کی تعریف کی ۔

☆☆☆☆☆